محترم و مکرم جناب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گذارش ہے کہ دارالافتاء میں ایک سوال آیا ہے، جس میں ایک مسلمان کیلئے لفظِ "اوم" کو کپڑے پر پرنٹ کرنے کے متعلق پوچھا ہے۔

استاذِ محترم مولانا مفتی [redacted] صاحب مدظلہ اس لفظ کے متعلق دو باتیں پوچھ رہے ہیں۔

(۱)۔لفظِ "اوم" کا مطلب کیا ہے؟

(۲)۔لفظِ "اوم" کیا ہندوؤں کا شعار ہے؟

نوٹ: ہمارے ہاں آئے ہوئے سوال کے ساتھ مذکورہ کلمہ والا صفحہ بھی اسکین کرکے منسلک کرکے بھیجا جارہا ہے۔

براہِ کرم عنایت فرماکر ممنون فرمائیں۔جزاکم اللہ خیراً

رستم خان

دارالافتاء پاکستان

۳۰شعبان۱۴۳۶ھ

۱۸جون۲۰۱۵ء

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مندرجہ ذیل عبارتوں سے اوم لفظ کا ہندو مذہب میں مقام و معنی واضح ہو جاتا ہے اور اس کا شعار میں سے ہونا بھی معلوم ہتا ہے ملاحظہ فرمائیں

اوم

دیونگری خط میں اوم ॐ

ہندو مذہب کی رو سے وشنوجی اور شوجی اور برہماجی کا مقدس نام۔ اصلا خدائے واحد۔ رب الارباب، ایشور کا مجرد تصور۔ اوم کہلاتا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ پہلا لفظ ہے جو انسان نے بولا تھا۔ ویدوں کے شروع اور ختم کرنے پر بولا جاتا ہے۔ اس کو اوم-کار بھی کہتے ہیں۔ یہ لفظ، ہندومت کے علاوہ، جین مت، بدھ مت، سکھ مت میں بھی پایا جاتا ہے۔ اور ان متوں میں اس لفظ کو مقدس سمجھا جاتا ہے۔ ہندومت کی مقدس مانی جانے والی کتابوں ویدوں کے علاوہ، اپنشدوں میں سے ایک "منڈوکیہ اپنشد" میں اس اوم کا خاص طور سے تذکرہ کیا گیا ہے۔

یہ یک صوتی علامت سب سے پہلے اپنشدوں میں استعمال ہوئی ہے۔ بعض کے نزدیک تمام منتر اسی سے پھوٹے ہیں، انتہا اور ابتدا دونوں اسی سے ہے۔ چنانچہ اوم وہ لافانی آواز ہے جس سے ہر طرح کی افزائش وابستہ ہے۔ اس ایک آواز میں ماضی، حال اور مستقبل بلکہ وہ سب بھی جو ان سے ماورا ہے، اس ایک آواز میں شامل ہیں

-

* چاندوگیہ اور ٹیت اپنشد میں زبان کی ابتدا بھی پرجاپتی سے منسوب ہے۔ تین عالموں پر دہیان کے دوران تین لفظ بھر، بھوہ اور سور پیدا ہوئے، جو زمین کرہ ہوائی اور آسمان کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اسی غور و فکر کے نتیجے میں تینوں وید وجود میں آتے تھے اور اسی سے اوم جو کل کلام اور عالم کی کلیت کی نمائندگی کرتا ہے۔ *

چاندوگیہ اپنشد کے مطابق شروع میں صرف اگنی لافانی تھا اور دوسرے دیوتاؤں نے فنا سے بچنے کے لیے لافانی اوم میں پناہ لی تھی۔ اس لیے اوم کو 'موت' کے قتل کا خطاب ملا۔

اوم کی نفسی معالجاتی طاقت کو لامحدود تصور کیا جاتا ہے۔ ویدوں کے طالب علموں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سبق کا آغاز بعد اختتام 'اوم' سے کرے اس لیے اس کے اثرات اتنے لطیف خیال کئے جاتے ہیں کہ ان کا ادراک ناممکن سمجھا جاتا ہے۔

ماخذ

منوہرم شاشتر۔ گلوسری (کشاف اصطلاحات) ترجمہ ارشد رازی نوٹس ترتیب معین انصاری

https://ur.wikipedia.org/wiki/%D8%A7%D9%88%D9%85

کتبہ